اردو تھیٹر اور ڈراما(Urdu Theator and Drama)

BSU-205 Semester 4 Credit Hours 03

تعارف(Introduction)

ادبیاتِ عالم میں افسانوی ادب میں جہاں افسانہ اور ناول اہمیت کے حامل رہے ہیں، وہیں ڈراما کی بطور صنفِ ادب اپنی اہمیت مسلّمہ ہے۔ ڈراما کی تاریخ صدیوں قدیم ہے۔ اس صنفِ ادب کا خاص امتیاز یہ ہے کہ یہ محض تحریری یا زبانی روایت کی حامل نہیں ہے بلکہ اس میں عملی پیشکش کا عنصر بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ برصغیر میں انگریزوں کی آمد سے پہلے بھی سنسکرت اور ہندی روایت کے تحت اردو زبان میں ڈراما کی روایت کسی نہ کسی شکل میں موجود تھی۔ انیسویں صدی کے اواخر میں اس صنف نے تیزی سے اہمیت اختیار کرنا شروع کر دی۔ رفتہ رفتہ اس کی مختلف اقسام (ریڈیو ڈراما، ٹی وی ڈراما، یک بابی ڈراما، دو بابی ڈراما) وجود میں آنا شروع ہوئیں۔ دوسری جانب اسٹیج پر اس کی عملی پیشکش نے تھیئٹر کے رُوپ میں اس کے مزید موٴثر ہونے میں کردار ادا کیا۔

مقاصد(Objectives)

1۔ طلبا کو ادبیاتِ عالم میں ڈراما کی صنف سے روشناس کروانا۔

2۔ اردو ادب کے افسانوی سرمایے میں ڈراما کی تعینِ قدر کے اصول و مبادی سے واقفیت پیدا کرنا۔

3۔ منتخب ڈراما نگاروں کے تخلیقی سرمائے پر انتقادی نظر سے دیکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تدریسی نتائج(Learning Outcomes)

اس کورس کو پڑھنے کے بعد طالب علم سیکھ سکیں گے:

1۔ ادبیاتِ عالم میں ڈراما کی اہمیت۔

2۔ اردو ادب کے افسانوی سرمائے میں صنف ڈراما کی قدر و قیمت سے واقفیت۔

3۔ ڈراما کے متون کی فن اور فکر کی روشنی میں جانچ پرکھ۔

Outline

ادبیاتِ عالم میں ڈراما کی روایت اور تاریخ (یونانی دور تا انگریزی ادب)

ہندوستان میں ڈراما / ناٹک / رہس کے ابتدائی نقوش

اردو تھیئٹر کی روایت

واجد علی شاہ، اِندر سبھا (امانت لکھنوی)

انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں اردو تھیئٹر کی روایت کا مطالعہ

بیسویں صدی میں اردو ڈراما کی روایت کا مطالعہ (بہ تخصیص ریڈیو ڈراما، ٹی وی ڈراما)

منتخب ڈراما نگاروں اور ڈراموں کا خصوصی مطالعہ

آغا حشر کاشمیری: رستم و سہراب، امتیاز علی تاج: انارکلی، خواجہ معین الدین: تعلیمِ بالغاں، حبیب تنویر: آگرہ بازار، رفیع پیر: نقاب

تھیئٹر کے فنّی مباحث (اسٹیج کی ترتیب، روشنیاں، فنِ اداکاری، فنِ ہدایت کاری، پروڈکشن)

Teaching-learning Strategies: **Lecturing, Explicit Instruction, Effective Questioning Techniques, Metacognition**

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements	Weightage	Details
16.	Midterm Assessment	35%	It takes place at the mid-point of the semester.
17.	Formative Assessment	25%	It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
18.	Final Assessment	40%	It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب

اسلم قریشی۔ برصغیر کاڈراما: تاریخ، افکار، انتقاد۔ لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، 1987

اے۔ بی۔ اشرف۔ اردو اسٹیج ڈراما۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶

حبیب تنویر۔ دورنگ۔ نئی دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ بک ہاوس، ۲۰۰۵

خواجہ محمد زکریا، تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان وہند، اردو ادب (جلد ششم)۔ لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۱۴۔

سلمان بھٹی، لاہور میں اردو تھیٹر کی روایت اور ارتقا۔ کراچی: بک ٹائم، ۲۰۱۶

عبدالعلیم نامی۔ ببلیو گرافیا اردو ڈراما۔ بمبئی: اورینٹل کالج بک ڈپو، ۱۹۶۶

عبدالعلیم نامی، اردو تھیئٹر، اول، دوم سوم، چہارم۔ کراچی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۶۲

عشرت رحمانی، مرتب۔ آغا حشر کاشمیری کے ڈرامے۔ لاہور: مجلسِ ترقی ادب،

عشرت رحمانی۔ اردو ڈراما: تاریخ و تنقید ۔ علی گڑھ: ایجوکیشنل پبلشنگ بک ہاوس، ۱۹۷۵

محمد سلیم ملک۔ سید امتیاز علی تاج: شخصیت اور فن۔ لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی،

محمد شاہد حسین۔ اِندر سبھا کی روایت۔ فیض آباد: محمد شاہد حسین، ۱۹۸۴

محمد فخر الحق نوری۔ خواجہ معین الدین اور تعلیمِ بالغاں۔ لاہور: کتاب سرائے،

مخمور سعیدی، انیس اعظمی، مرتبین۔ اردو تھیٹر: آج اور کل۔ دہلی: اردو اکادمی، ۲۰۰۹

مسعود الحق، مرتب۔ حبیب تنویر کا رنگ منچ۔ دہلی: دہلی کتاب گھر، ۲۰۱۲

مسعود حسن رضوی ادیب ۔ اردو ڈراما اور اسٹیج، ابتدائی دور کی مفصل تاریخ۔ لکھنو: کتاب نگر، ۱۹۵۷

مسعود حسن رضوی ادیب۔ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج، امانت اور اِندر سبھا۔ لکھنو: کتاب نگر، ۱۹۶۸

میرزا ادیب، مرتب۔ رفیع پیر کے ڈرامے۔ لاہور: مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۹۰